سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ

سوال 1: سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ کا تعارف تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ کا تعارف

سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے۔اس میں سات (7) رکوع اور ایک سو بارہ (112) آیات ہیں۔

سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ میں پچھلے انبیا کرام علیہم السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی نبوت کو ثابت کیا گیا ہے۔اسی مناسبت سے اس سورت کا نام "سورۃ الانبیاء" ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ کی فضیلت

سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ ان سورتوں میں شمار ہوتی ہے جن کے بارے میں نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔(صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن: 4731)

دوسری مکی سورتوں کی طرح سورۃ الانبیاء میں بھی توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔اس سورۃ کے آغاز میں ہی کافروں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ حساب کی گھڑی بالکل سر پر آ چکی ہے لیکن یہ اپنی ہی سرکشی اور طغیانی میں الجھے پڑے ہیں کہ عنقریب ایک بڑا عذاب ان کو آن پہنچے گا۔

اس سورۃ میں جلیل القدر انبیا کرام حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کی تعلیم و دعوت اور ان کے جھٹلانے والوں کے انجام کی طرف اشارہ ہے تاکہ یہ واضح ہو سکے کہ ان تمام انبیا کرام علیہم السلام کی دعوت اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور پیغام حق کو ان تک پہنچانا تھی۔آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی مخالفت کرنے والوں کا انجام وہی ہوگا جو ان انبیا کرام علیہم السلام کی مخالفت کرنے والوں کا ہوا۔سورۃ الانبیاء اس وقت نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھا رہے تھے۔

سوال 2: سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ کے مضامین تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ کے مضامین

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید، نبوت و رسالت، قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جانے اور اعمال کی جزا و سزا ملنے کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

1- توحید پر دلائل

سورۃ الانبیاء میں توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنی وحدانیت اور معبود ہونے پر مختلف دلائل ذکر فرمائے جیسے زمین و آسمان کی پیدائش، دن اور رات کے سلسلے کو قائم کرنا، اللہ تعالیٰ کی قدرت و وحدانیت کی دلیل ہے، اسی طرح وحدانیت پر یہ دلیل قائم فرمائی کہ اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا الٰہ ہوتا تو کائنات کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔

2- مشرکین کے اعتراضات کا جواب

اس سورت میں وہ کشمکش زیر بحث لائی گئی ہے جو نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور سرداران قریش کے درمیان برپا تھی۔وہ لوگ

studyplusplus.com (study++)

آنحضرت خاتم النبیین ﷺ کے رسالت کے دعوے اور آپ کی دعوت توحید و عقیدہ آخرت پر جو اعتراضات پیش کرتے تھے ان کا جواب دیا گیا ہے۔

3- قرآن بطور معجزہ

کفار مکہ نے مطالبہ کیا کہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ سابقہ انبیا کرام علیہم السلام کی طرح اپنی صداقت پر دلالت کرنے والی کوئی نشانی لائیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کا رد کیا اور بیان فرمایا کہ ان انبیا کرام علیہم السلام کے معجزات عارضی تھے اور میرے حبیب خاتم النبیین ﷺ قرآن کی صورت میں جو معجزہ لے کر آئے ہیں یہ تا قیامت باقی رہنے والا ہے اور آپ خاتم النبیین ﷺ کے وصال کے بعد بھی آپ خاتم النبیین ﷺ کی نبوت کی دلیل ہے تو کیا ان کی صداقت کے لیے کفار کو یہ معجزہ کافی نہیں۔

4- عقیدہ ملائکہ کی وضاحت

کفار فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں کہتے تھے، ان کے اس عقیدے کا رد کیا گیا کہ فرشتے تو اللہ تعالیٰ کی فرماں بردار اور عبادت گزار مخلوق ہے۔

5- انبیا کرام علیہم السلام کا تذکرہ

سورت کے درمیانی حصہ میں انبیا کرام علیہم السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔ سورت انبیاء کی آیات کے ضمن میں حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت ابراہیم، حضرت لوط، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت نوح، حضرت داؤد، حضرت سلیمان، حضرت ایوب، حضرت اسماعیل، حضرت ادریس، حضرت ذوالکفل، حضرت یونس، حضرت زکریا، حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کے واقعات بیان فرمائے گئے ہیں۔

6- قیامت کا احوال

سورۃ الانبیاء کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے، قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوال قیامت کا بیان ہے۔ قیامت کے دن کی ہولناکیاں اور وہ شدید عذاب بیان کیا گیا ہے جس کا سامنا کفار کریں گے اور یہ ذکر کیا گیا ہے کہ کفار اور ان کے باطل معبود جہنم کا ایندھن بنیں گے اور نیک لوگ جنت میں جائیں گے۔

7- نیک لوگوں کے لیے خوش خبری

سورۃ الانبیاء میں اس حقیقت کا ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔

8- رحمۃ للعالمین خاتم النبیین ﷺ

بتایا گیا ہے کہ سرورِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب خاتم النبیین ﷺ اور ان کے دشمنوں کے درمیان فیصلہ فرما دے گا اور کفار کی تہمتوں اور بہتانوں کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب خاتم النبیین ﷺ کا مددگار ہے۔

سوال 3: سورۃ الانبیاء کے علمی و عملی نکات بیان کریں۔

جواب: سورۃ الانبیاء کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

studyplusplus.com (study++)

1- قیامت کا وقت قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے۔ (سورۃ الانبیاء:1)

2- جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔ (سورۃ الانبیاء:7)

3- اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشا کے لیے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔ (سورۃ الانبیاء:16،17)

4- اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔ (سورۃ الانبیاء:18)

5- اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا ہو جاتا۔ (سورۃ الانبیاء:22)

6- ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔ (سورۃ الانبیاء:23)

7- اللہ تعالیٰ کے معبود ہونے کا انکار کرنے کی سزا جہنم ہے۔ (سورۃ الانبیاء:29)

8- انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ (سورۃ الانبیاء:37)

9- اللہ تعالیٰ کے پیغام کو نہ سننا بہرہ ہونے کے برابر ہے۔ (سورۃ الانبیاء:45)

10- قیامت کے دن رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو اسے اس کا صلہ دیا جائے گا۔ (سورۃ الانبیاء:48)

11- پرہیزگار بن دیکھے رب سے ڈرتے ہیں اور خوفِ قیامت رکھتے ہیں۔ (سورۃ الانبیاء:49)

12- کفر و سرکشی اور غفلت کا انجام شرمندگی ہے۔ (سورۃ الانبیاء:65)

13- ہمیں مشکلات میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے کیوں کہ وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ (سورۃ الانبیاء،83)

اہم معلومات

☆ حضرت آدم علیہ السلام کا لقب صفی اللہ ہے۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب خلیل اللہ ہے۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کلیم اللہ ہے۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب روح اللہ ہے۔

☆ حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

تَبَسُّمُكَ فِيْ وَجْهِ اَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ

ترجمہ: ”تمھارا اپنے مسلمان بھائی کے لیے مسکرانا بھی صدقہ ہے“۔ (سنن ترمذی، حدیث:1956)

studyplusplus.com (study++)

(۲۱) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (۷۳)

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مکی ہے (آیات: ۱۱۲/رکوع: ۷)

نوٹ: سورۃ الانبیاء کی آیاتِ مبارکہ ۳۰ تا ۳۵ کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

سورۃ الانبیاء: آیت ۳۰ تا ۳۵

studyplusplus.com (study++)

اَوَلَمْ يَرَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا
کیا نہیں دیکھا	وہ لوگ جو	انھوں نے کفر کیا	کہ	آسمان (جمع)	اور زمین	دونوں تھے	بند

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں (پانی برسنے اور سبزہ اُگنے سے) بند تھے

فَفَتَقْنٰهُمَا	وَجَعَلْنَا	مِنَ الْمَآءِ	كُلَّ شَيْءٍ	حَيٍّ	اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ
پھر ہم نے ان دونوں کو کھول دیا	اور ہم نے بنایا	پانی سے	ہر چیز	زندہ	کیا پس وہ ایمان نہیں لاتے

پھر ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے۔

وَجَعَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ	وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	فِجَاجًا
اور ہم نے بنائے	زمین میں	پہاڑ	کہ انھیں لے کر ہلنے نہ لگے	اور ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ اُنھیں لے کر ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیے

سُبُلًا	لَّعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	وَجَعَلْنَا	السَّمَآءَ	سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا	وَهُمْ
راستے	تاکہ وہ	راہ پائیں	اور ہم نے بنایا	آسمان	ایک چھت	محفوظ	اور وہ

تاکہ وہ راستہ پائیں۔ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا اور وہ

عَنْ	اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ
سے	اس کی نشانیاں	منہ موڑے ہوئے ہیں	اور وہ	جس نے	پیدا کیا	رات	اور دن	اور سورج

اس (آسمان) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج

وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ	وَمَا جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ
اور چاند	سب	دائرہ (مدار) میں	تیر رہے ہیں	اور ہم نے نہیں بنایا	کسی بشر کے لیے	آپ سے پہلے

اور چاند (یہ) سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان

الْخُلْدَ	اَفَاۡىِٕنْ	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ ۝	كُلُّ نَفْسٍ	ذَآىِٕقَةُ	الْمَوْتِ
ہمیشہ رہنا	کیا پس اگر	آپ انتقال فرما جائیں	تو وہ	ہمیشہ رہیں گے	ہر جان	چکھنا	موت

ابدی زندگی نہیں دی تو اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے

وَنَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ	وَالْخَيْرِ	فِتْنَةً	وَاِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ۝
اور ہم تمھیں مبتلا کرتے ہیں	برائی کے ساتھ	اور بھلائی	آزمائش	اور ہماری ہی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

اور ہم تمھیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لیے مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

دُعائیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیاء:87)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیاء:89)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
فَفَتَقْنٰهُمَا	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ کیا	رَتْقًا	ملے ہوئے
اَنْ تَمِيْدَ	کہ وہ ہلنے نہ لگے	رَوَاسِيَ	پہاڑ
مُعْرِضُوْنَ	منہ موڑے ہوئے ہیں	سَقْفًا	چھت
اَلْخُلْدَ	ہمیشہ رہنا	يَّسْبَحُوْنَ	تیر رہے ہیں
يُمْسِكُ	وہی روکے ہوئے ہے	فِتْنَةً	آزمائش
نَاسِكُوْهُ	جس پر وہ چلنے والے ہیں	مَنْسَكًا	عبادت کا طریقہ

مشقی سوالات

سوال 1: درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i- سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) قیمتی اثاثہ (ب) آنکھوں کی ٹھنڈک (ج) قرآن کی زینت (د) سورتوں کی سردار

ii- حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سراپا رحمت ہیں اس کا ذکر:

(الف) سورۃ الحج میں ہے (ب) سورۃ الانبیاء میں ہے (ج) سورۃ مریم میں ہے (د) سورۃ طٰہٰ میں ہے

iii- سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے مطابق جوابات معلوم نہ ہو وہ پوچھ لینی چاہیے:

(الف) بزرگوں سے (ب) صحافیوں سے (ج) دین دار لوگوں سے (د) اہل علم سے

studyplusplus.com (study++)

-iv ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے:

(الف) اساتذہ کو (ب) پولیس کو (ج) اللہ تعالیٰ کو (د) بزرگوں کو

-v ہمیں مشکلات میں پکارنا چاہیے:

(الف) طاقت وروں کو (ب) اللہ تعالیٰ کو (ج) ڈاکٹروں کو (د) والدین کو

جوابات: -i قیمتی اثاثہ -ii سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ میں ہے -iii اہل علم سے -iv اللہ تعالیٰ کو -v اللہ تعالیٰ کو

سوال 2: مختصر جواب دیجیے۔

-i سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ میں پچھلے انبیاء علیہم السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی نبوت کو ثابت کیا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الانبیاء ہے۔

-ii سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔

-iii سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کا خلاصہ ''توحید، رسالت اور آخرت کا بیان'' ہے۔

-iv سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: -1 جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔ (سورۃ الانبیاء:7)

-2 اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشا کے لیے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔ (سورۃ الانبیاء:16، 17)

سوال 3: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔

اَنْ تَمِیْدَ ، تَاسِکُوْہُ ، یَسْبَحُوْنَ ، رَتْقًا ، مُعْرِضُوْنَ ، رَوَاسِیَ ، سَقْفًا

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَنْ تَمِیْدَ	کہ وہ ہلنے نہ لگے	تَاسِکُوْہُ	جس پر وہ چلتے ہیں	یَسْبَحُوْنَ	تیر رہے ہیں
رَتْقًا	ملے ہوئے	مُعْرِضُوْنَ	منہ موڑے ہوئے ہیں	رَوَاسِیَ	پہاڑ
سَقْفًا	چھت				

سوال 4: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

-i وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ O (۳۱)

ترجمہ: اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ انھیں لے کر ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنادیے تاکہ وہ راستہ پائیں۔

-ii وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ O (۳۲)

ترجمہ: اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنادیا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

-iii وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ O (۳۳)

ترجمہ: اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند (یہ) سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

studyplusplus.com (study++)

studyplusplus.com

-iv وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ○ (۳۴)

ترجمہ: اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی تو اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

سوال 5: تفصیلی جواب دیجیے۔

-i سورۃ الانبیاء پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: دیکھیے سوال 1، 2

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ قرآن مجید میں انبیا کرام علیہم السلام کے واقعات، تاریخ بیان کرنے کے لیے نہیں، بلکہ ہماری نصیحت کے لیے ہیں۔ انبیا کرام علیہم السلام کے واقعات سے زندگی گزارنے کے جو آداب معلوم ہوتے ہیں، انھیں اپنانے کی کوشش کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں موجود انبیا کرام علیہم السلام کی دعاؤں کا ترجمے کے ساتھ ایک چارٹ بنائیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ "اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے" اس آیت مبارکہ کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی رحمت و شفقت کے کوئی سے تین واقعات تحریر کیجیے۔

جواب: 1۔ حضرت طفیل رضی اللہ عنہ بن عمرو دوسی کو رسول اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے قبیلہ دوس میں دعوت اسلام کے لیے بھیجا۔ واپسی پر انہوں نے عرض کیا "قبیلہ دوس ہلاک ہو گیا" کیوں کہ ان لوگوں نے نافرمانی کی اور اطاعت سے انکار کر دیا۔ لوگوں نے خیال کیا کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم یہ سن کر قبیلہ دوس کے لیے بد دعا کریں گے مگر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَّائْتِ بِهِمْ ۔ ترجمہ: اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت دے اور ان کو دائرہ اسلام میں لا۔

-2 غزوۂ احد میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہو گئے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا چہرۂ اقدس خون سے تر ہو گیا مگر مخالفین اسلام کے لیے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زبان مبارک پر دعائیہ الفاظ تھے۔

-3 نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تبلیغ کی غرض سے طائف گئے تو ان لوگوں نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو پتھر مار مار کر لہولہان کر دیا۔ واپسی پر اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل علیہ السلام کے ہمراہ پہاڑوں کے فرشتے کو بھیجا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اگر آپ حکم دیں تو میں اس بستی کو دو پہاڑوں کے درمیان دانے کی طرح پیس دوں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا نہیں میں لوگوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ اس موقع پر بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کافروں کے لیے ہدایت کی دعا کی اور بد دعا نہیں کی۔

برائے اساتذہ کرام

☆ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں مذکور حضرت یونس علیہ السلام کی دعا طلبہ کو یاد کروائی جائے جو مشکلات اور مصائب میں پڑھی جاتی ہے۔

جواب: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ (سورۃ الانبیاء:87)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں۔

☆ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں آنے والے مشکل الفاظ کے معانی طلبہ سے لکھوائے جائیں۔

جواب: عملی کام۔

studyplusplus.com

☆ نبی مکرم خاتم النبیین ﷺ کے رحمۃ للعالمین ہونے کے بارے میں طلبہ کو بتائیں اور ہمارے لیے اس میں کیا سبق ہے؟ اس حوالے سے بچوں کی تربیت کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ **حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان کو جو سلطنت دی گئی تھی اس حوالے سے طلبہ کو بتائیں۔**

جواب: سیدنا سلیمان علیہ السلام وہ نبی ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے منصب نبوت کے ساتھ ساتھ وسیع پیمانے پر ملک و سلطنت بھی عطا فرمائی تا کہ آپ علیہ السلام اپنی ظاہری اور باطنی دونوں قوتوں کے ساتھ معاشرۂ انسانی میں فتنہ و فساد پھیلانے والی شر کی طاقتوں سے نبرد آزما ہو سکیں۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹوں میں سے آپ علیہ السلام کے علم، ملک، نبوت اور خلافت کے وارث حضرت سلیمان علیہ السلام بنے۔ آپ علیہ السلام نے تمام اہل دنیا جن وانس اور چرند پرند پر حکومت کی اور اس کے ساتھ ساتھ آپ علیہ السلام کو ہر چیز کی زبان کا علم بھی عطا فرمایا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے ہوا کو مسخر اور آپ علیہ السلام کے حکم کے تابع کر دیا تھا۔

☆ **طلبہ کو سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کی آیت 30 تا آیت 35 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات میں سے لیے جائے گا۔**

جواب: عملی کام۔

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

-1 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) آخری (D) درمیانی

-2 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کی آیات ہیں:

(A) 98 (B) 135 (C) 112 (D) 115

-3 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں پچھلے انبیاء کی نبوت کا حوالہ دے کر ثابت کیا گیا ہے:

(A) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو (B) آخرت کی زندگی کو
(C) حق کی فتح کو (D) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی نبوت کو

-4 جن سورتوں کے بارے میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں ان میں سے ایک سورت ہے:

(A) سُوْرَةُ الْفَلَقِ (B) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ (C) سُوْرَةُ قُرَيْش (D) سُوْرَةُ الْفِيْل

-5 مکی سورتوں میں تذکرہ ہے:

(A) عبادت کا (B) اعمال کا (C) احکامات کا (D) توحید و رسالت اور آخرت کا

-6 توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں:

(A) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں (B) سُوْرَةُ النَّاس میں (C) سُوْرَةُ النَّصْر میں (D) سُوْرَةُ الْمَاعُوْن میں

-7 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے:

(A) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر (B) آخرت پر (C) قرآن حکیم اور رسالت پر (D) قبر کی زندگی پر

studyplusplus.com (study++)

8- سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے درمیانی حصہ میں تذکرہ ہے:
(A) قیامت کا (B) توحید کا (C) رسالت کا (D) انبیا کرام علیہم السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کا

9- سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے آخر میں ایمان لانے کا ذکر ہے:
(A) آخرت پر (B) ملائکہ پر (C) آسمانی کتب پر (D) رسالت پر

10- ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے ہے:
(A) مشکلات (B) مصائب (C) کامیابی (D) ناکامی

11- تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے:
(A) حضرت آدم علیہ السلام کو (B) حضرت نوح علیہ السلام کو
(C) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (D) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو

12- سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے مطابق کون سا وقت قریب سے قریب تر ہوتا جارہا ہے؟
(A) قیامت کا (B) مشکلات کا (C) مسلمانوں کے غلبہ کا (D) موت کا

13- سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے مطابق جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں پوچھ لینی چاہیے:
(A) عمر رسیدہ سے (B) بڑوں سے (C) علم رکھنے والوں سے (D) بزرگوں سے

14- سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے مطابق یہ دنیا نہیں ہے:
(A) رہنے کی جگہ (B) بامقصد (C) کامیابی کی جگہ (D) محض کھیل تماشا

15- اللہ تعالیٰ ہمیشہ باطل کا سر کچل دیتا ہے:
(A) حق کو باطل سے ٹکرا کر (B) عذاب دے کر (C) فرشتوں کی مدد سے (D) رزق کی تنگی سے

16- سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے مطابق زمین اور آسمان میں کس طرح فساد برپا ہو جاتا؟
(A) اگر فرشتے نہ ہوتے (B) اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے
(C) اگر انبیا کرام علیہم السلام کو نہ بھیجا جاتا (D) اگر آخرت کی زندگی نہ ہوتی

17- ہمیں مشکلات میں پکارنا چاہیے:
(A) غیروں کو (B) بزرگوں کو (C) اولیا کو (D) اللہ تعالیٰ کو

18- حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ہے:
(A) ابوالبشر (B) پہلے نبی (C) روح اللہ (D) خلیل اللہ

19- خلیل اللہ لقب ہے:
(A) حضرت آدم علیہ السلام کا (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (C) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا (D) حضرت یوسف علیہ السلام کا

20- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے:
(A) خلیل اللہ (B) روح اللہ (C) ذبیح اللہ (D) کلیم اللہ

21- روح اللہ لقب ہے:
(A) حضرت آدم علیہ السلام کا (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا (C) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (D) حضرت یوسف علیہ السلام کا

22- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہیں:
(A) کلیم اللہ (B) نصر اللہ (C) آخری رسول (D) خلیل اللہ

studyplusplus.com (study++)

-23 مسلمان بھائی کے لیے مسکرانا ہے:

(A) ضروری (B) نیکی (C) فرض (D) صدقہ

جوابات:

(A) -1	(C) -2	(D) -3	(B) -4	(D) -5	(A) -6	(C) -7	(D) -8	(A) -9	(C) -10
(D) -11	(A) -12	(C) -13	(D) -14	(A) -15	(B) -16	(D) -17	(A) -18	(C) -19	(D) -20
(B) -21	(C) -22	(D) -23							

مختصر جوابی سوالات

-1 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مکی ہے یا مدنی نیز اس کی آیات کتنی ہیں؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مکی سورت ہے۔اس میں ایک سو بارہ (112) آیات ہیں۔

-2 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں پچھلے انبیاء علیہم السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی نبوت کو ثابت کیا گیا ہے۔اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الانبیاء ہے۔

-3 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے بارے میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا فرمان لکھیں۔

جواب: سورۃ الانبیاء ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔

-4 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کا خلاصہ ''توحید، رسالت اور آخرت کا بیان'' ہے۔

-5 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کب نازل ہوئی؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ اس وقت نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھا رہے تھے۔

-6 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں مشرکین کے کون سے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں قرآن حکیم اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

-7 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے آخر میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے، قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوال قیامت کا بیان ہے۔

-8 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے مطابق کن لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے مطابق ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والے کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔

-9 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے مطابق ہمیں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر زندگی کیوں نہیں گزارنی چاہیے؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے مطابق قیامت کا وقت قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے، اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے۔

-10 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے مطابق جس بات کا ہمیں علم نہیں اس کے بارے میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے مطابق جس بات کا ہمیں علم نہیں وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔

-11 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں دنیاوی زندگی کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں دنیاوی زندگی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہ دنیا محض کھیل تماشا کے لیے نہیں بلکہ با مقصد طور پر پیدا فرمائی گئی ہے۔

studyplusplus.com (study++)

12- اگر کائنات میں دو خدا ہوتے تو کیا ہوتا؟

جواب: اگر کائنات میں دو خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا ہو جاتا۔

13- سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کے دو علمی و عملی نکات لکھیں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کے دو علمی و عملی نکات:

1- ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔

2- ہمیں مشکلات میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے کیوں کہ وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

14- حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے القاب لکھیں۔

جواب:

1- حضرت آدم علیہ السلام کا لقب: صفی اللہ

2- حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب: خلیل اللہ

3- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب: کلیم اللہ

4- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب: روح اللہ

15- وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا۔

16- ترجمہ تحریر کریں: اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ

جواب: ترجمہ: تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے؟

17- وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ انھیں لے کر ہلنے نہ لگے۔

18- وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا۔

19- ترجمہ لکھیں: وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ

جواب: ترجمہ: اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

20- وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند۔

21- كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: ترجمہ: (یہ) سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

22- اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: تو اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

23- كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

24- ترجمہ لکھیں: وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً

جواب: ترجمہ: اور ہم تمھیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لیے مبتلا کرتے ہیں۔

25- وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

studyplusplus.com (study++)